حل تمارین
خاصیات ابواب



از
محمد گل ریز رضا مصباحی

ناشر : مصباحی لائبریری، مدناپور، بہیڑی، بریلی شریف، یوپی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خاصیات ابواب الصرف

کی تمارین کا حل

مرتب
محمد گل ریز رضا مصباحی
مدناپوری،
بہیڑی، بریلی شریف یوپی
خادم التدریس جامعۃ المدینہ فیضان عطار، ناگ پور



مصباحی لائبریری، مدناپور، بہیڑی بریلی شریف یوپی

فہرست

مشق برائے ثلاثی مجرد ابواب 4

تمرینات برائے ثلاثی مزید فیہ بے ہمزۂ وصل 7

تمرینات برائے ثلاثی مزید فیہ باہمزہ وصل 10

تمرینات برائے رباعی مجرد و مزید فیہ 12

تعارف مترجم ایک نظر میں 15

نوٹ: دعوت اسلامی کے جامعۃ المدینہ میں داخل نصاب کتاب ’’خاصیات ابواب الصرف‘‘ جماعت ثانیہ میں داخل درس ہے اس کتاب میں موجود تمارین کا حل بطور معاون حاضر خدمت ہے، اگر اس معاون میں کسی طرح کی کوئی خامی پائیں تو معاون کو ہدف تنقید نہ بنائیں بلکہ خلوص نیت کے ساتھ مطلع فرمائیں ان شاء اللہ اصلاح کر دی جائے گی۔

از: محمد گل ریز رضا مصباحی بریلی شریف،
خادم التدریس جامعۃ المدینہ فیضان عطار ناگ پور۔ +918057889427

مشق برائے ثلاثی مجرد ابواب

سوال نمبر(۱)۔ درج ذیل خاصیات کی تعریف کریں اور مثال سے واضح کریں۔
تعمل، موافقت، اتخاذ، تدریج، کثرت مأخذ، اطعام مأخذ، اعطائے مأخذ، سلب ماخذ، بلوغ، الباس مأخذ، قطع مأخذ، ضرب مأخذ۔

جواب:(۱)۔تعمُّل: فاعل کا ماخذ کو کام میں لانا، جیسے: قَلَی الصَّبِيُّ بچے نے گلی پھینکی، ماخذ قُلَّةٌ مدلول ماخذ گلی، اس مثال میں فاعل (بچہ) مأخذ (قُلَّةٌ) بمعنی گلی ڈنڈا کو اپنے کام یا عمل میں لایا۔

(۲)۔مُوافَقَت: موافقت کا لغوی معنی باہم ایک دوسرے کے مطابق ہونا۔ اور یہاں اس سے ایک باب کا دوسرے باب کے ہم معنی ہونا مراد ہے۔ جیسے: مَتَنَ زَیْدٌ عَمْرًوا یہ فعل، ضَرَبَ اور نَصَرَ دونوں ابواب سے آتا ہے اور دونوں ابواب میں اس کا معنی مشترک ہے، یعنی زید نے عمرو کی پیٹھ پر مارا۔

(۳)۔اِتِّخَاذ: ماخذ کو پکڑنا یا لینا، جیسے: غَنِمَ زَیْدٌ: زید نے غنیمت حاصل کی، ماخذ غُنْمٌ مدلول ماخذ مال غنیمت اس مثال میں فاعل (زید) نے ماخذ (مال غنیمت) کو حاصل کر لیا ہے۔

(۴)۔تَدرِیج: فاعل کا کسی کام کو آہستہ آہستہ کرنا۔ جیسے: غَتَّ خَالِدٌ الْمَاءَ، خالد نے گھونٹ گھونٹ پانی پیا۔ اس مثال میں فاعل (خالد) نے پینے والے فعل کو آہستگی سے کیا ہے اور یہ تدریج ہے۔

(۵)۔کَثرَتِ مَأخذ: کسی جگہ ماخذ کا زیادہ تعداد / مقدار میں پایا جانا۔ جیسے: کَلَئَتِ الأَرْضُ زمین بہت گھاس والی ہوگئی، ماخذ کَلَاءٌ مدلول ماخذ گھاس اس مثال میں ماخذ (گھاس) زمین میں کثرت سے ہوگئی۔

(٦)۔اِطعامِ مأخذ: کسی کو ماخذ کھلانا۔جیسے :لَحَمْتُ زَیْدًا میں نے زید کو گوشت کھلایا،مأخذ لَحْمٌ مدلول مأخذ گوشت اس مثال میں فاعل (ذات متکلّم)نے مفعول (زید)کومأخذ(گوشت)کھلایا۔

(٧)۔اِعطاے مأخَذ:فاعل کا کسی کو ماخذ دینا۔جیسے:مَنَحَ زَیْدٌ بَکْرًا زیدنے بکر کو عطیہ دیا ماخذ مِنْحَۃٌ مدلول ماخذ عطیہ/تحفہ اس مثال میں فاعل (زید)نے مفعول(بکر)کوماخذ(عطیہ)دیا۔

(٨)۔سَلبِ مَأخَذ:فاعل کا مأخذ کو دور کرنا۔جیسے:حَمَأتُ الْبِئْرَ میں نے کنویں سے کیچڑ کو دور کر دیا۔ماخذ حَمَأۃٌمدلول ماخذ کیچڑ اس مثال میں فاعل (ذات متکلّم)نے بِئْر سے مأخذ(کیچڑ)کودور کردیا۔

(٩)۔بُلُوْغ:کسی چیز کا مأخذ میں پہنچنا یا داخل ہونا یا کسی چیز کا مأخذ کے مرتبہ کو پہنچنا ۔جیسے:صَلُبَ زَیْدٌ زید سختی کرنے تک آپہنچا مأخذ صُلْبٌ مدلول مأخذ سختی۔اس مثال میں فاعل(زید)مأخذ(سختی)کے وقت تک پہنچ گیا،اسی کو بلوغ کہا جاتا ہے۔

(١٠)۔اِلْبَاس مَأخذ:کسی کو مأخذ پہنانا۔جیسے:زَنَرَتْ هِنْدٌ الْغُلَامَ ہند نے غلام کو زنار پہنایا مأخذ زَنَّارٌ مدلول مأخذ عین زنار جو پہنا جاتا ہے اس مثال میں فاعل(ھند) نے مفعول(غلام)کومأخذ(عین زنار)پہنایا۔

(١١)قَطْع مَأخَذ:فاعل کا مأخذ کو کاٹنا۔جیسے:قَحَفَ عَمْرُو عمرو نے کھوپڑی کاٹی ماخذ قِحْفٌ مدلول مأخذ کھوپڑی اس مثال میں فاعل(زید)نے مأخذ (کھوپڑی)کو کاٹا ہے۔

(١٢)۔ضَرب مَأخَذ:فاعل کا مفعول کومأخذ مارنا۔جیسے:ظَهَرَ زَیْدٌ خَالِدًا زیدنے خالد کو پیٹھ پر مارا مأخذ ظَهْرٌ مدلول مأخذ پیٹھ ،اس مثال میں فاعل(زید)نے مأخذ(پیٹھ)پر مارا۔

سوال نمبر(٢)۔ذیل میں کچھ افعال بمع ترجمہ دیئے جا رہے ہیں ،ان میں پائی جانے والی خاصیات کی نشاندہی کریں۔

خاصیت	ترجمہ	مثال
تدریج	زید نے آہستہ آہستہ پیشاب کیا	وَزَعَ زَیْدٌ
ضرب مأخذ	زید نے عمرو کو شہ رگ پر مارا	وَثَنَ زَیْدٌ عَمْرًوا
کثرت مأخذ	وادی زیادہ کوڑے کرکٹ والی ہوگئی	غَثِیَ الْوَادِیْ
ضرب مأخذ	زید نے بکر کو کان کے سوراخ پر مارا	صَمَخَ زَیْدٌ بَکْرًا
تعمل	زید نے دانتوں کے ذریعہ لکڑی کی نرمی وسختی معلوم کی	عَجَمَ زَیْدٌ الْعُوْدَ
ضرب مأخذ	عبدالرحمٰن نے خالد کو بازو پر مارا	عَضَدَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ خَالِدًا
صیرورت	عمرو بے کار ہوگیا	خَرِبَ عَمْرٌو
تحول	اس کی آنکھ ترچھی ہوگئی	حَوِلَتْ عَیْنُهٗ
ضرب ماخذ	استاذ نے لاٹھی سے مارا	عَصَی الأُسْتَاذُ
اعطائے ماخذ	بکر نے اپنی بیوی کو مہر دیا	مَهَرَ بَکْرٌ اِمْرَأَتَهٗ
موافقت افعال	خالد تیز چلا	زَمَعَ خَالِدٌ
مشابہ بخلقی	عمرو صاحب حدث ہوا یعنی بے وضو ہوا	حَدُثَ عَمْرٌو
مشابہ بخلقی	خالد پاک ہوا	طَهُرَ خَالِدٌ

سوال نمبر(۳): درج ذیل جملوں کا ترجمہ کریں اور ان میں پائی جانے والی خاصیات کی نشاندہی کریں۔

خاصیت	ترجمہ	مثال
تدریج	زید نے پانی گھونٹ گھونٹ پیا	ذَلَجَ زَیْدٌ الْمَاءَ
ضرب مأخذ	خالد نے بکر کی ٹھوڑی پر مارا	ذَقَنَ خَالِدٌ بَکْرًا
تعمل	زید عمرو کو کوڑا مارتا ہے	یَسُوْطُ زَیْدٌ عَمْرًوا
سلب مأخذ	میں نے لکڑی کو چھیلا یعنی برادہ دور کیا	سَلَبْتُ الْخَشَبَ
اعطائے ماخذ	ہندہ نے اپنے شوہر کو گوشت کھلایا	لَحَمَتْ هِنْدَةُ زَوْجَهَا

رَأيَ زَ يْدٌ خَالِدًا	زید نے خالد کے پھیپھڑے پر مارا	ضرب ماخذ
سَرَجَ زَ يْدٌ اَلْمَوَاشِيَ	زید نے جانوروں کو زین پہنائی	الباس ماخذ
شَفَهَ عَمْرٌو خَالِدًا	عمرو نے خالد کے ہونٹ پر مارا	ضرب ماخذ
عَضَدَ خَالِدٌ	خالد نے بازو پر مارا	ضرب ماخذ
دَمِلَ الْجَرَحُ	زخم اچھا ہو گیا	صیرورت
غَضِيَ الْبَعِيْرُ	اونٹ نے درخت غضی کو چر کر تکلیف اٹھائی	تاذّی
شَمُلَ الرِّيْحُ	ہوا عین شمال ہو گئی	تحول

تمرینات برائے ثلاثی مزید فیہ بے ہمزۂ وصل

سوال نمبر(۱)۔ درج ذیل خاصیات کی تعریف کریں: (۱) بلوغ (۲) تعدیہ (۳) تصییر (۴) مطاوعت (۵) ابتداء (۶) لیاقت (۷) حینونت (۸) تعریض (۹) مبالغہ (۱۰) تحول (۱۱) موافقت (۱۲) تحویل (۱۳) نسبت مأخذ (۱۴) تخییل (۱۵) تشارک۔

جواب: (۱)۔ بلوغ: کسی چیز کا ماخذ میں پہنچنا یا داخل ہونا، یا کسی چیز کا ماخذ کے مرتبہ کو پہنچنا۔

(۲)۔ **تعدیہ:** تعدیہ کا لغوی معنی تجاوز کرنا ہے۔ اور اصطلاحی معنی ہے لازم باب کو متعدّی کرنا۔

(۳)۔ **تصییر:** فاعل کا مفعول کو صاحب ماخذ بنانا۔

(۴)۔ **مطاوعت:** کسی فعل کے بعد دوسرے باب سے فعل کا اس غرض سے لانا تاکہ یہ ظاہر ہو کہ پہلے فعل کے فاعل نے اپنے مفعول پر جو اثر کیا تھا مفعول نے اس اثر کو قبول کر لیا ہے۔

(۵)۔ **ابتداء:** ابتداء کی دو قسمیں ہیں: (الف) کسی معنی کے لیے ایسے مزید فیہ کا آنا جس کا مجرد اصلاً (بالکل) نہ ہو۔ (ب) کسی معنی کے لیے ایسے مزید فیہ کا آنا جس کا مجرد موجود تو ہو مگر مجرد اور مزید فیہ کے معانی میں کھلا تفاوت (فرق) پایا جاتا ہو۔

(۶)۔ **لیاقت:** فاعل کا ماخذ کے لائق ہونا۔

(۷)۔ **حینونت:** فاعل کا ماخذ کے وقت کو پہنچنا۔

(۸)۔ **تعریض:** اس کا لغوی معنی ہے پیش کرنا اور اصطلاحی طور پر فاعل کا مفعول کو ماخذ کی جگہ لے جانا تعریض کہلاتا ہے۔

(۹)۔ **مبالغہ:** فعل (ماخذ) میں مبالغہ یعنی معنی کی زیادتی ہونا۔

(۱۰)۔ **تحول:** فاعل کا عین ماخذ یا مثل ماخذ ہو جانا۔

(۱۱)۔ **موافقت:** موافقت کا لغوی معنی باہم ایک دوسرے کے مطابق ہونا۔ اور یہاں اس سے ایک باب کا دوسرے باب کے ہم معنی ہونا مراد ہے۔

(۱۲)۔ **تحویل:** فاعل کا مفعول کو عین ماخذ یا مثل ماخذ بنا دینا۔

(۱۳)۔ **نسبت یاخذ:** فاعل کا مفعول کی طرف ماخذ کی نسبت کرنا۔

(۱۴)۔ **تخییل:** تخییل کا لغوی معنی ہے خیال دلانا اور اصطلاح میں ناپسندیدگی کے باوجود فاعل کا اپنے اندر ماخذ کا حصول ظاہر کرنا۔

(۱۵)۔ **تشارک:** دو شخصوں کا باہم مل کر کسی کام کو اس طرح انجام دینا کہ ان میں سے ہر ایک فاعل بھی ہو اور مفعول بھی۔

سوال نمبر (۲)۔ درج ذیل جملوں کا ترجمہ کیا گیا ہے آپ ان میں پائی جانے والی خاصیات بیان کریں۔

مثال	ترجمہ	خاصیت
آذَبَ الْمَكَانُ	مکان میں مکھیاں بکثرت ہوگئیں	کثرت ماخذ
اَشَلَّ زَيْدٌ عَمْرواً	زید نے عمرو کو لنجا کر دیا	تصییر
اَغْلَفَتْ هِنْدَةُ	ہندہ نے غلاف بنایا	اتخاذ
اَقْبَسَ زَيْدٌ هِنْدَةَ	زید نے ہندہ کو آگ دی	اعطائے ماخذ

اَخْذیٰ اَسَدٌ	شیر آہستہ آہستہ چلا	تدریج
عَظَّمَ سُهَيْلٌ الْكَلْبَ	سہیل نے کتے کو ہڈی دی	اعطائے ماخذ
عَمَّمْتُ زَ يْدًا	میں نے زید کو عمامہ دیا	اعطائے ماخذ
عَقَّدَ زَ يْدٌ	زید نے ہار پہنا	موافقت سمع
شَاتَمَ زَ يْدٌ وَّعَمْرٌو	زید اور عمرو نے باہم گالی گلوچ کی	تعمل
ضَاعَفْتُ زَ يْدًا	میں نے زید کو دوگنا دیا	تعمل / موافقت تفعیل
تَبَوَّبَ عَمْرٌو	عمرو نے دروازہ بنایا	اتخاذ
تَلَيَّثَ يُوْسُفُ	یوسف شیر کی طرح ہو گیا	تحول
تَسَوَّرَتِ الْمَرْأَةُ	عورت نے کنگن پہنا	لبس ماخذ
جَاذَبْتُ زَ يْدًا ثَوْ بًا	میں نے زید سے کپڑا اچھینا	مشارکت
قَاتَلْتُ جُنْدًا	میں نے لشکر سے لڑائی کی	مشارکت

سوال نمبر(۳): ذیل میں دیئے گئے جملوں کا ترجمہ کریں نیزان میں پائی جانے والی خاصیات بیان کریں۔

مثال	ترجمہ	خاصیت
أَغْضَبَ اللَّيْلُ	رات نہایت تاریک ہو گئی	مبالغہ
أَعْصَرَ بَكْرٌ	بکر عصر کے وقت میں داخل ہوا	بلوغ زمانی
اَشْظیٰ خَالِدٌ تِلْمِيْذًا	خالد نے طالب علم کے گھٹنے پر مارا	ضرب ماخذ
وَقَّفَتِ الأُمُّ بِنْتَهَا	ماں نے اپنی لڑکی کو کنگن پہنایا	الباس ماخذ
فَطَّنَ بَكْرٌ حَامِدًا	بکر نے خالد کو سمجھ دار بنایا	اتخاذ
فَضَّضَ عَمْرٌو اَلسَّيْفَ	عمرو نے تلوار کو چاندی سے ملمع کیا	تعمل
تَشَمَّمَتْ هِنْدَةُ	ہندہ نے آہستہ آہستہ سونگھا	تدریج
تَخَبَّثَ تَوْقِيْرٌ	توقیر خبیث ہو گیا	تحول
تَقَبَّىَ الْجَبَلُ	پہاڑ گنبد کی طرح گول ہو گیا	تحول

سوال نمبر(۴)۔درج ذیل مثالوں کا خاصیات کے حوالے سے باہم ربط بتائیں۔
(ا)۔ذَئِبَ ،ذَؤُبَ اور تَذَأَّبَ کا خاصیات کے حوالے سے آپس میں کیا تعلق ہے؟
جواب:اس کا مطلب یہ ہے کہ باب تَفَعَّل ،باب سَمِعَ اور کَرُمَ کی موافقت کرتا ہے جیسے:ذَئِبَ ذَؤُبَ اور تَذَأَّبَ۔وہ مکاری میں بھیڑئیے کی مانند ہوگیا۔تینوں باب ہم معنی ہیں۔
(۲)۔سَرَّمَ اور تَسَرَّمَ کا خاصیات کی روشنی میں باہمی تعلق کیا ہے؟
جواب:موافقت تفعیل یعنی باب تَفَعّل کا باب تفعیل کے ہم معنی ہونا جیسے سَرَّمَ اور تَسَرَّمَ ٹکڑے ٹکڑے کرنا دونوں فعل ہم معنی ہیں۔
(۳)۔تخییل اور تکلف میں کیا فرق ہے؟
جواب:(ا) تخییل میں ماخذ(جس وصف کو ظاہر کیا جارہا ہے) حقیقۃً مرغوب وپسندیدہ نہیں ہوتا،جیسے:تَمَارَضَ زَیْدٌ زید بتکلف بیمار بنا،حقیقت میں بیمار نہیں تھا،اور مرض حقیقت میں پسند اور مرغوب نہیں ہوتا۔
(۲)۔تکلف میں وہ ماخذ(یعنی وہ وصف جس کو بطور تصنع ظاہر کیا جا رہا ہے) مرغوب وپسندیدہ نہیں ہوتا ہے جیسے تَشَجَّعَ زَیْدٌ:زید بتکلف شجاع (بہادر)بنا،یہ ماخذ (شجاعت) حقیقت میں مرغوب وپسندیدہ ہوتا ہے خلاصہ یہ کہ فرق رغبت وعدم رغبت کا ہوتا ہے۔

تمرینات برائے ثلاثی مزید فیہ باہمزہ وصل

سوال نمبر(ا)۔درج ذیل خاصیات کی تعریف بیان کریں۔
(ا)،تخییر(۲)تصرف(۳)مطاوعت(۴)حینونت(۵)حسبان(۶)لون(۷) تحویل(۸)مقتضب۔
جواب:(ا)۔تخییر:فاعل کا اپنے لیے ماخذ کو اختیار کرنا۔

(۲)۔ **تصرف** :فاعل کا ماخذ میں کوشش اور جدو جہد کرنا۔

(۳)۔ **مطاوعت**: کسی فعل کے بعد دوسرے باب سے فعل کا اس غرض سے لانا تاکہ یہ ظاہر ہو کہ پہلے فعل کے فاعل نے اپنے مفعول پر جو اثر کیا تھا مفعول نے اس اثر کو قبول کر لیا ہے۔

(۴)۔ **حینونت**: فاعل کا ماخذ کے وقت کو پہنچنا۔

(۵)۔ **حسبان**: فاعل کا مفعول کو ماخذ سے موصوف گمان کرنا۔

(۶)۔ **لون**: جس باب کے اندر رنگ کے معنی پائے جائیں۔

(۷)۔ **تحویل**: فاعل کا مفعول کو عین ماخذ یا مثل ماخذ بنا دینا۔

(۸)۔ **مقتضب**: اس کا لغوی معنی ہے بریدہ (کاٹا ہوا) اصطلاحی معنی ایسی بناء جس کی کوئی اصل اور مثل موجود نہ ہو اور وہ بناء حروف الحاق اور حروف زائد للمعنی سے بھی خالی ہو۔

سوال نمبر (۲)۔ درج ذیل جملوں کا ترجمہ کریں اور ان میں پائی جانے والی خاصیات بیان کریں۔

مثال	ترجمہ	خاصیت
اِغْتَشَّ الطَّائِرَ	اس نے پرندے کو خائن گمان کیا	حسبان
اِخْتَزَنَ خَالِدٌ	خالد نے مال جمع کیا	تصرف
اِعْتَرَشَ جَارٌ	پڑوسی نے ٹٹی (خیمہ) بنائی	اتخاذ
اِسْتَذَابَ تَوقِیْرٌ	توقیر خباثت میں بھیڑیے کی طرح ہو گیا	تحول
اِسْتَزَاتَ وَارِثٌ	وارث نے زیتون کا تیل طلب کیا	طلب ماخذ
اِنْطَفَأَتِ النَّارُ	آگ بجھ گئی	لزوم
اِنْکَسَرَ الزُّجَاجُ	شیشہ ٹوٹا	لزوم
أَرْبَدَّ وَاِرْبَادَّ	خاکستری (میلے) رنگ والا ہوا	لون
أَرْقَطَّ وَاِرْقَاطَّ	وہ سیاہ سفید دھبوں والا ہوا	عیب
اِحْرَوْرَفَ الْجَمَلُ	اونٹ لاغر و کمزور ہوا	لزوم، موافقت سمع

اِحْوَوِيَ الْفَرَسُ	گھوڑا خوب سیاہ ہوا	مبالغہ

سوال نمبر(۳)۔باب انفعال کا لفظی خاصہ کون سا ہے نیز تحول صوری اور معنوی کو امثلہ سے واضح کریں۔

جواب:(۱)۔باب انفعال کا لفظی خاصہ یہ ہے کہ اس کا فاء کلمہ ،لام ،نون ،میم ،را اور حروف لین نہیں ہوتا ،کیوں کہ ان حروف سے ثقل پیدا ہوتا ہے اور ایسے حروف والے افعال کے لیے بابِ اِنفِعال کی بجائے بابِ اِفتِعال استعمال ہوتا ہے۔مثلاً:نَقَلَ اور رَفَعَ کو اِنْرَفَعَ اور اِنْنَقَلَ کی بجائے اِنْتَقَلَ اور اِرْتَفَعَ پڑھیں گے۔

(۲)۔تحول کی دو قسمیں ہیں:(۱)تحول صوری (۲)تحول معنوی۔

(۱)تحول صوری:اِسْتَحْجَرَ الطِّيْنُ گارا پتھر کی طرح ہو گیا،ماخذ حَجَرٌ مدلول ماخذ پتھر۔(۲)۔تحول معنوی:اِسْتَنَاقَ الْجَمَلُ:اونٹ اونٹنی بن گیا،ماخذ نَاقَةٌ مدلول ماخذ اونٹنی۔

پتھر اور گارے کی الگ الگ صورتیں ہوتی ہیں پہلی صورت میں فاعل (الطین) کی ماہیت تبدیل ہو کر ماخذ (پتھر) کی مثل ہوگئی ،اس کو تحول صوری کہا جاتا ہے۔کیوں کہ تبدیلی صرف صورت میں ہوئی ہے اور اصل دونوں کی وہی ہے۔

دوسری مثال میں فاعل (الجمل) کی ماہیت تبدیل ہو کر ماخذ (اونٹنی) بن گئی ہے اس کو تحول معنوی کہتے ہیں۔کیوں کہ دونوں یعنی اونٹ اور اونٹنی کے معنی مقاصد میں فرق ہے۔

تمرینات برائے رباعی مجرد و مزید فیہ

سوال نمبر(۱)۔درج ذیل خاصیات کی تعریف کریں:

(۱)اخراج ماخذ (۲)قطع ماخذ (۳)تحویل (۴) مبالغہ (۵)مقتضب (۶)مطاوعت (۷)بلوغ۔

جواب: (۱)۔ **اخراج ماخذ:** فاعل کا مفعول سے ماخذ نکالنا۔

(۲)۔ **قطع ماخذ:** فاعل کا ماخذ کو کاٹنا۔

(۳)۔ **تحویل:** فاعل کا مفعول کو عین ماخذ یا مثل ماخذ بنادینا۔

(۴)۔ **مبالغہ:** فعل (ماخذ) میں مبالغہ یعنی معنی کی زیادتی ہونا۔

(۵)۔ **مقتضب:** اس کا لغوی معنی ہے بریدہ (کاٹا ہوا) اصطلاحی معنی ایسی بناء جس کی کوئی اصل اور مثل موجود نہ ہو اور وہ بناء حروف الحاق اور حروف زائد للمعنی سے بھی خالی ہو۔

(۶)۔ **مطاوعت:** کسی فعل کے بعد دوسرے باب سے فعل کا اس غرض سے لانا تاکہ یہ ظاہر ہو کہ پہلے فعل کے فاعل نے اپنے مفعول پر جو اثر کیا تھا مفعول نے اس اثر کو قبول کر لیا ہے۔

(۷)۔ **بلوغ:** کسی چیز کا ماخذ میں پہنچنا یا داخل ہونا، یا کسی چیز کا ماخذ کے مرتبہ کو پہنچنا۔

سوال نمبر (۲)۔ درج ذیل جملوں کا ترجمہ کیا گیا ہے آپ فقط ان کی خاصیات بتائیں۔

مثال	ترجمہ	خاصیت
خَرْفَلَ مُشْتَاقٌ	مشتاق نے پرانے کپڑے پہنے	لبس ماخذ
سَعْسَعَ وَلِيْدٌ	ولید بوڑھا ہو گیا	صیرورت
سَبْسَبَ زَيْدٌ	زید آہستہ آہستہ چلا	تدریج
تَشَفْتَرَ النَّاسُ	لوگ تتر بتر ہو گئے	موافقت فعلل، قطع
تَقَنْعَسَ زُهَيْرٌ	زہیر بہت کوتاہ گردن ہوا	موافقت فعلل
اِزْمَجَرَّ زَيْدٌ	زید زور سے چیخا	مبالغہ
اِفْرَنْقَعَتِ الأَصَابِعُ	انگلیاں چیخ گئیں	موافقت تفعلل

سوال نمبر (۳)۔ درج ذیل جملوں کا ترجمہ کریں اور ان میں پائی جانے والی خاصیات کی نشاندہی کریں۔

مثال	ترجمہ	خاصیت
سَرْبَخَ عَامِرٌ	عامر آرام سے چلا	تدریج
خَرْدَلَ وَارِثٌ	وارث نے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کیے	قطع ماخذ
تَقَرْطَقَ زَيْدٌ	زید نے کرتا پہنا	لبس ماخذ
تَسَرْبَلَتْ هِنْدٌ	ہندہ نے قمیص پہنی	لبس ماخذ
تَزَمْخَرَ ذِئْبٌ	بھیڑیا غصہ سے دھاڑا	موافقت فعلل
اِغْتَشْمَرَ عَمْرٌو	عمرو نے ظلم کیا	موافقت تفعلل
اِزْرَقَفَّتْ هِنْدَةُ	ہندہ نے کافی جلدی کی	مبالغہ
اِقْرَنْصَفَ	اس نے جلدی کی	موافقت فعلل

تعارف مترجم ایک نظر میں

(بقلم خود)

نام ونسب: محمد گل ریز بن امیر دولھا بن وزیر خاں بن عجب خاں۔ **وطن:** مدنا پور، پوسٹ شیش گڑھ، بہیڑی، بریلی شریف یوپی۔ **تاریخ پیدائش:** ۱۰/ نومبر ۱۹۹۰ بروز ہفتہ

جن مدارس میں تعلیم حاصل کی:

(۱)-دار العلوم غریب نواز مدنا پور (پرائمری درجات)

(۲)-مدرسہ اشرف العلوم شیش گڑھ، رام پور (درجۂ حفظ)

(۳)-مدرسہ عالیہ نعمانیہ غریب نواز شیش گڑھ، رام پور (درجۂ اعدادیہ)

(۴)-مدرسہ الجامعۃ القادریہ رچھا بریلی شریف (درجۂ اولی، ثانیہ)

(۵)-دار العلوم علیمیہ جمدا شاہی ضلع بستی یوپی (درجۂ ثالثہ، رابعہ)

(۶)- دار العلوم اہل سنت الجامعۃ الاشرفیہ مصباح العلوم مبارک پور اعظم گڑھ (خامسہ، سادسہ، سابعہ، فضیلت، تحقیق فی الادب ومشق افتاء)

(۷)-جامعہ سعدیہ کاسرکوڈ کیرالا (ڈپلومہ عربی ایک سال)

فراغت: دار العلوم اہل سنت الجامعۃ الاشرفیہ مصباح العلوم مبارک پور اعظم گڑھ یکم جمادی الاخری ۱۴۳۶ھ، مطابق ۲۲/ مارچ ۲۰۱۵ء بروز اتوار

اسناد:

(۱) مولوی (۲) عالم (۳) کامل (مدرسہ تعلیمی بورڈ اترپردیش)

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان دہلی:

(۱)-ایک سالہ کمپیوٹر کورس

(۲)-عربی ڈپلومہ کورس دو سالہ

(۳)-اردو ڈپلومہ کورس ایک سالہ

(۴)-انٹر، ہندی)

تدریسی خدمات: جامعۃ المدینہ فیضان عطار ناگ پور تا حال

شرف بیعت: پیر طریقت رہبر شریعت قاضی القضاۃ فی الھند حضور اختر رضا خاں صاحب قبلہ الملقب بہ تاج الشریعہ بریلی شریف۔

قلمی خدمات

(۱)۔مصباح العربیہ شرح منہاج العربیہ اول (مطبوع) **(۲)**۔مصباح العربیہ شرح منہاج العربیہ دوم (مطبوع) **(۳)**۔مصباح العربیہ شرح منہاج العربیہ سوم (مطبوع) **(۴)**۔مصباح العربیہ شرح منھاج العربیہ چہارم (غیر مطبوع) **(۵)**۔مصباح العربیہ شرح منھاج العربیہ پنجم (غیر مبطوع) **(۶)**۔مشکٰوۃ العربیہ شرح مفتاح العربیہ اول (مطبوع) **(۷)**۔مشکٰوۃ العربیہ شرح مفتاح العربیہ دوم (مطبوع) (۸)۔مشکوۃ العربیہ شرح مفتاح العربیہ سوم۔**(۹)**۔مصباح الطالبین ترجمہ منہاج العابدین (مطبوع) **(۱۰)**۔علم صرف کے آسان قواعد (مطبوع) **(۱۱)**۔اہم تراکیب اور ان کا حل (غیر مطبوع) **(۱۲)**۔نحوی سوال وجواب (غیر مطبوع) **(۱۳)**۔مفتاح الانشاء شرح مصباح الانشاء اول (مطبوع) (۱۴)۔مفتاح الانشاء شرح مصباح الانشاء دوم (مطبوع) **(۱۵)**۔روز مرہ کے شرعی مسائل (غیر مطبوع) **(۱۶)**۔معارف الادب شرح مجانی الادب (مطبوع) **(۱۷)**۔روضۃ الادب شرح فیض الادب اول (مطبوع) **(۱۸)**۔حیات خضر علیہ السلام (غیر مطبوع) (۱۹)۔مختصر عربی حکایات اور چٹکلے۔(۲۰)۔ترجمہ کیسے کریں۔(۲۱) مصباح النحو شرح خلاصۃ النحو اول، دوم اور ان کے علاوہ کچھ کتابوں پر کام جاری ہے۔

محمد گل ریز رضا مصباحی مدنا پوری بریلی شریف یوپی
Mob:8057889427,9458201735